SAVITRIBAI PHULE PUNE UNIVERSITY

≡ UGC-CARE List

Home

UGC

Search

UGC-CARE List

You searched for "2348-2257". Total Journals : 1

Search:

Sr.No.	Journal Title	Publisher	ISSN	E-ISSN	UGC-CARE coverage year	Details
1	Tahzeeb-ul-Akhlaq	Aligarh Muslim University	2348-2257	NA	from January - 2020 to Present	View

Showing 1 to 1 of 1 entries

Previous 1 Next

Copyright © 2022 Savitribai Phule Pune University. All rights reserved. | Disclaimer

EN 1:06 PM 8/22/2022

ISSN : 2348-2257

ماہنامہ

تہذیب الاخلاق

فروری ۲۰۲۲ء

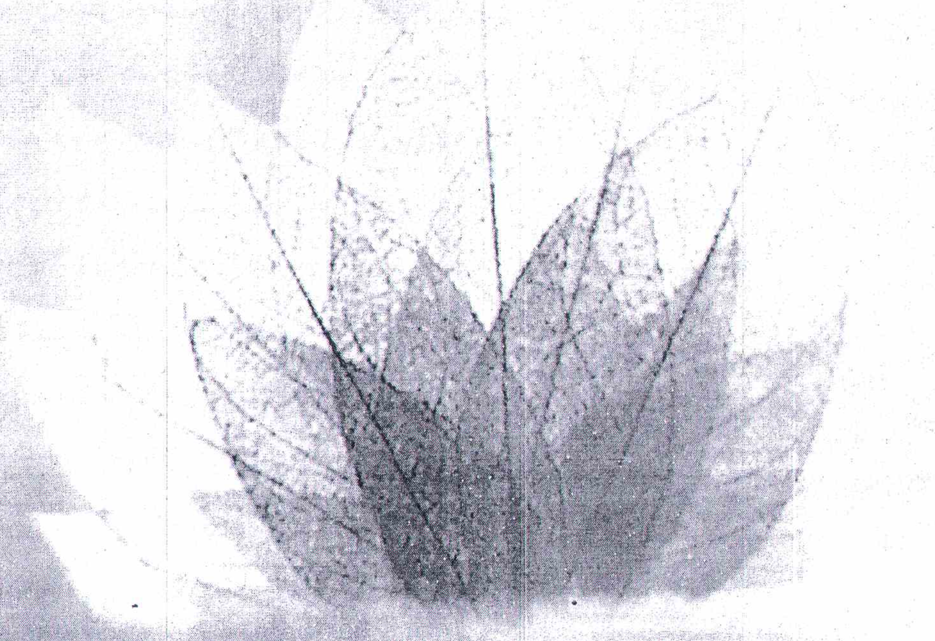

₹20/- ادارۂ تہذیب الاخلاق و اشاعت، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ

Scanned with CamScanner

ماہنامہ تہذیب الاخلاق
جلد:۴۱، شمارہ:۲، فروری ۲۰۲۲ء

محمد آفتاب عالم *

معذوری اور انسانی خدمات کے پیشے

معذوری کا تعارفی خاکہ

جسمانی کمیوں کا تجربہ محض اسی لیے دردناک نہیں ہے کہ جسم میں موروثی اور تولیدی پیچیدگی یا کسی حادثے میں نقص پیدا ہوگیا ہے بلکہ یوں بھی تکلیف دہ ہے کہ ایسا شخص اپنے اقارب (بیوی، شوہر، خاندان کے اراکین، دوست اور متعلقہ سماجی گروپ) کے نفرت بھرے رویے کا شکار ہوجاتا ہے۔ اسے اہلِ خانہ بوجھ سمجھتے ہیں، دوست ہمدردی کی نظر سے دیکھتے ہیں، پڑوسی ان کی مشکل بھری زندگی پر ترس کھاتے ہیں، ملازمت پر رکھنے والے ان کی اہلیت پر سوال کھڑا کرتے ہیں۔ وہیں مملکت انھیں صرف فلاحی پروگراموں سے فائدہ اُٹھانے والوں کے زمرے میں رکھتی ہے۔ ایسے برتاؤ کی وجہ سے ان میں موجود صلاحیتوں پر پردہ پڑ جاتا ہے جو انھیں پہلے سے کہیں زیادہ معذور کردیتا ہے۔

اگر تاریخی حوالے سے گفتگو کی جائے تو یہ کہنا مناسب ہوگا کہ انسانی معاشرے میں یہ موضوع اتنا ہی پُرانا ہے جتنا کہ انسانی تہذیبیں۔ یہ اور بات ہے کہ اس پر ادارہ جاتی اور پالیسی پروگراموں کی معنی خیز مداخلت نسبتاً جدید تحریکوں کی بدولت ممکن ہو پائی۔ یہی وجہ ہے کہ عالمی سطح پر علمی اور عملی دونوں اعتبار سے ایسے اشخاص کی جسمانی تندرستی، نفسیاتی آسودگی اور متحرک سماجی حصہ داری کی ضرورت سمجھی گئی۔ دنیا بھر میں معذورین کے مسائل اور ان کے حقوق کی بازیابی کے لیے رسمی اور غیر رسمی تحریکوں نے حکومتی اداروں اور پالیسی سازوں کو آمادہ کیا، اقوام متحدہ اور دیگر بڑی تنظیموں نے آواز اُٹھائی اور تعلیمی اداروں میں تحقیق اور درس وتدریس کی ابتداء ہوئی۔ (چند سال پہلے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں معذورین کی رسائی اور سہولیات سے متعلق چنندہ یونیورسٹیوں میں ایک ریسرچ پروجیکٹ کرتے ہوئے مجھے ایسے کئی حقائق کا علم ہوا۔)

حالاں کہ اس سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ حکومتی، غیر حکومتی اور بین الاقوامی تنظیموں کے پروگراموں، فلاحی اقدامات اور بیداری مہم کے باوجود معذورین کے حالات میں بہت زیادہ مثبت بدلاؤ کے شواہد موجود نہیں ہیں۔ عوام میں ان کے تئیں منفی تصورات پائے جاتے ہیں۔ معذور ہونے سے لے کر اسکول جانے تک، ملازمت کرنے سے روزمرہ کی سرگرمیوں تک امتیازی برتاؤ اور مواقع تک رسائی و حصولیابی میں دشواری اور ان کے تئیں عوام کی بیزاری اور بے گانگی ایک مسلمہ سماجی حقیقت ہے۔ امتیازی سلوک کے ساتھ ساتھ انھیں بدسلوکی کا بھی سامنا کرنا پڑتا ہے۔ زبان کی بنیاد پر لعن طعن ایسے افراد کی پوری شخصیت پر چوٹ کرتی ہے۔ اصل نام کے ساتھ ان کی معذوری کو منسلک کرکے پکارنا اور

* اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ سوشل ورک، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد-۵۰۰۰۳۲ (تلنگانہ) انڈیا — ای میل aftabmsw@gmail.com

Scanned with CamScanner